روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۲۱۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 193 منگل - یکم ربیع الثانی - 1416ھ ' 29 ظہور 1374ھش ' 29 - اگست 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سعادت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لایا جاوے

سعادت اسی میں ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لایا جاوے اور اس کو حاضر و ناظر یقین کیا جاوے۔ اور اس کی عین موجودگی کا تصور دل میں رکھ کر ہر ایک بدی و ناراستی سے پرہیز کیا جاوے یہی بڑی دانش و حکمت ہے اور یہی معرفت الٰہی کا سیراب کرنے والا شیریں سوتہ ہے جس سے اور جس کے لئے اہل اللہ ایک ریگستان کے پیاسے کی طرح آگے بڑھ کر خوش مزگی سے پیتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے۔ جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذاب الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک قانون اور سنت ہے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہی یہ فیصلہ کر دیا ہے (-) سنت اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو یعنی وہ ان عذابوں اور دکھوں سے رہائی پائے جو شامت اعمال نے اس کے لئے تیار کئے ہیں۔ اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی کرے۔ جب وہ خود تبدیلی کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق جو اس نے (-) کیا ہے۔ اس کے عذاب اور دکھ کو بدلا دیتا ہے اور دکھ کو سکھ سے تبدیل کر دیتا ہے۔ جب انسان کے اندر تبدیلی کرتا ہے تو اس کے لئے ضرور نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو بھی دکھاتا پھرے۔ وہ رحیم کریم خدا جو دلوں کا مالک ہے۔ اس کی تبدیلی کو دیکھ لیتا ہے کہ یہ پہلا انسان نہیں ہے اس لئے وہ اس پر فضل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ-119)

خدا کی نعمتوں کی ناقدری کرنے والا نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب)(امام جماعت احمدیہ الاول)

خدا تعالیٰ جو غیر محدود اختیارات رکھتا ہے اس کے حکم کی خلاف ورزی میں ذلت بھی طویل ہو گی۔ گو یہ سچ ہے کہ (-) میری رحمت میری غضب سے بڑھی ہوئی ہے۔ مگر جیسی کہ اس کی طاقتیں وسیع ہیں اسی انداز سے نافرمان کی ذلت بھی ہونی چاہئے۔ اور ہو گی۔ ہاں بہت سی سزائیں ایسی ہیں کہ انسان ان کو دیکھتا ہے اور بہت سی سزائیں ایسی ہیں کہ ان کو نہیں دیکھ سکتے تو غرض یہ ہے کہ کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ خدا کے قانون اور حکم کی اگر پرواہ نہ کریں گے تو کیا نقصان ہے؟ نہیں نہیں خبردار ہو جاؤ۔ مولا فرماتا ہے (-) منکر کو تین قسم کی سزادیں گے۔

ہر ایک انسان کا جی چاہتا ہے۔ کہ میں آزاد رہوں جہاں میری خواہش ہو وہاں پہنچ سکوں۔ پھر چاہتا ہے کہ جہاں چاہوں حسب خواہش نظارہ ہائے مطلوبہ دیکھوں اور آخر جی کو خوش کروں کہیں جانا پڑے تو جاؤں اور کہیں سے بھاگنا پڑے تو وہاں سے بھاگوں اور کسی چیز کو دیکھنا پڑے تو اسے دیکھوں۔ بہرحال اپنا دل ٹھنڈا رکھوں۔

پس یہ تین عظیم الشان امور ہیں اگر کہیں جاتا ہے تو منشا ہے کہ دل خوش ہو کسی کو دیکھتا ہے تو اس لئے کہ جان کو راحت ملے۔ نتیجہ بہرحال دل کی خوشی ہے مگر جب انسان خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا کفر کرتا ہے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے اولاً تین ہی نعمتوں کا ذکر کیا ہے۔ عطاء وجود۔ عطاء سمع۔ عطاء بصر۔ ان نعمتوں سے اگر کوئی جاتی رہے تو کیا سچی اور حقیقی راحت

باقی صفحہ 7 پر

درخواست دعا

○ مکرم ملک عطاء اللہ صاحب آف چوڑا نگر شیخوپورہ کچھ عرصہ سے علیل اور زیر علاج ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم شفیق الرحمان اطہر صاحب مربی سلسلہ کی والدہ زینب بی بی صاحبہ گذشتہ دس ماہ سے بعارضہ فالج اور گردے کی تکالیف سے بیمار ہیں۔ چند روز پہلے گرنے کی وجہ سے بازو پر چوٹ آئی ہے کمزور بھی بہت ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم عبدالاعلیٰ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والدین بہت عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب سابق معلم وقف جدید بوچھال کلاں ضلع چکوال کو بائیں ران پر پھوڑا نکلنے سے سخت بخار ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں احباب سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ڈاکٹر جاوید احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میرپور خاص کی اہلیہ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ عمر 40 سال مورخہ 95-8-11 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کا جنازہ مورخہ 95-8-12 کو بعد ظہر مکرم مغفور احمد صاحب منیب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ امانتاً" میرپور خاص احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر آپ ہی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

تصحیح

○ محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے صاحبزادہ محترم مرزا توصیف احمد محمود صاحب کی نو مولود بیٹی کے نام میں تصحیح کر لی جائے۔ اس بچی کا نام ولیہ عائشہ ہے۔

خدا تعالیٰ صادق کا ساتھ دیتا ہے اور اس کو بڑے بڑے درجے عطا کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

29- ظہور 1374 ھش — 29 - اگست 1995ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

○ دیکھو! یاد رکھنے کا مقام ہے کہ بیعت کے چند الفاظ جو زبان سے کہتے ہو کہ میں گناہ سے پرہیز کروں گا۔ یہی تمہارے لئے کافی نہیں ہیں اور نہ صرف ان کی تکرار سے خدا راضی ہوتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک تمہاری اس وقت قدر ہو گی جبکہ دلوں میں تبدیلی اور خدا تعالیٰ کا خوف ہو' ورنہ ادھر بیعت کی اور جب گھر میں گئے تو وہی برے خیالات اور حالات رہے تو اس سے کیا فائدہ؟ یقیناً مان لو کہ تمام گناہوں سے بچنے کے لئے بڑا ذریعہ خوف الٰہی ہے۔ اگر یہ نہیں ہے تو ہرگز ممکن نہیں کہ انسان ان سب گناہوں سے بچ سکے جو کہ اسے مصری پر چیونٹیوں کی طرح چمٹے ہوئے ہیں۔ مگر خوف ہی ایک ایسی شئے ہے کہ حیوانات کو بھی جب ہو تو وہ کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔ مثلاً بلی جو کہ دودھ کی بڑی حریص ہے۔ جب اسے معلوم ہو کہ اس کے نزدیک جانے سے سزا ملتی ہے پرندوں کو جب علم ہو کہ اگر یہ دانہ کھایا تو جال میں پھنسے اور موت آئی' تو وہ اس دودھ اور دانہ کے نزدیک نہیں پھٹکتے۔ اس کی وجہ صرف خوف ہے۔ پس جبکہ لا یعقل حیوان بھی خوف کے ہوتے ہوئے پرہیز کرتے ہیں تو انسان جو عقلمند ہے' اسے کس قدر خوف اور پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ امر بہت ہی بدیہی ہے کہ جس موقعہ پر انسان کو خوف پیدا ہوتا ہے اس موقعہ پر وہ جرم کی جرأت ہرگز نہیں کرتا۔

○ کبھی یہ دعویٰ نہ کرو کہ میں پاک صاف ہوں جیسے کہ اللہ تعالیٰ (کلام الٰہی) میں فرماتا ہے (-) کہ تم اپنے آپ کو مزکّی مت کہو۔ وہ خود جانتا ہے کہ تم میں سے متقی کون ہے۔ جب انسان کے نفس کا تزکیہ ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کا متولّی اور متکفل ہو جاتا ہے۔ اور جیسے ماں بچے کو گود میں پرورش کرتی ہے اسی طرح وہ خدا کی گود میں پرورش پاتا ہے اور یہی حالت ہے کہ خدا تعالیٰ کا نور اس کے دل پر گر کر کل دنیاوی اثروں کو جلا دیتا ہے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر محسوس کرتا ہے' لیکن ایسی حالت میں بھی اسے ہرگز مطمئن نہ ہونا چاہئے کہ اب یہ طاقت مجھ میں مستقل طور پر پیدا ہو گئی ہے اور کبھی ضائع نہ ہو گی۔ جیسے دیوار پر دھوپ ہو تو اس کے یہ معنے ہرگز نہیں ہوتے کہ یہ ہمیشہ ایسی ہی روشن رہے گی۔ اس پر لوگوں نے ایک مثال لکھی ہے کہ دیوار جب دھوپ سے روشن ہوئی تو اس نے آفتاب کو کہا کہ میں بھی تیری طرح روشن ہوں۔ آفتاب نے کہا کہ رات کو جب میں نہ ہوں گا تو پھر تو کہاں سے روشنی لے گی؟ اسی طرح انسان کو جو روشنی عطا ہوتی ہے' وہ بھی مستقل نہیں ہوتی' بلکہ عارضی ہوتی ہے اور ہمیشہ اسے اپنے ساتھ رکھنے کے لئے استغفار کی ضرورت ہے۔

○ بہت ہیں کہ زبان سے تو خدا تعالیٰ کا اقرار کرتے ہیں' لیکن اگر ٹٹول کر دیکھو تو معلوم ہو گا کہ ان کے اندر دہریت ہے۔ کیونکہ دنیا کے کاموں میں جب مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے قہر اور اس کی عظمت کو بالکل بھول جاتے ہیں۔ اس لئے یہ بات بہت ضروری ہے کہ تم لوگ دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معرفت طلب کرو۔ بغیر اس کے یقین کامل ہرگز حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ اس وقت حاصل ہو گا جبکہ یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ سے قطع تعلق کرنے میں ایک موت ہے۔ گناہ سے بچنے کے لئے جہاں دعا کرو وہاں ساتھ ہی تدابیر کے سلسلہ کو ہاتھ سے نہ چھوڑو اور تمام محفلیں اور مجلسیں جن میں شامل ہونے سے گناہ کی تحریک ہوتی ہے ان کو ترک کرو اور ساتھ ہی دعا بھی کرتے رہو۔

زندگی سے پیار کر اور پیار بھی اس طرح کر
اس کا ہر لمحہ بنا دے عزم و ہمت کی دلیل
محنتوں کے آئینہ میں دیکھ اپنا رنگ و روپ
تیری آنکھوں کو نظر آئے گا اِک عکسِ جمیل

ابو الاقبال

کیا ہے ماضی اور مستقبل ہے کیا
راہگذر ہے کونسی منزل ہے کیا
سوچئے اور سوچ کر لیجے قدم
کیا ہے دنیا اور آب و گِل ہے کیا

آسماں کو چھت سمجھ لیجے اگر
ہر بلندی آپ طے کر پائیں گے
خود قریب آنے لگیں گی منزلیں
آپ' یوں ہوگا' کہ اُڑتے جائین گے

کوششِ ناکام کے بعد اور کوشش کیجئے
گرتے پڑتے آپ منزل پر پہنچ ہی جائیں گے
پتھروں سے گو اَٹے ہیں آپ کے سب راستے
وہ جو باہمت ہیں وہ ہرگز نہیں گھبرائیں گے

آپ کس کام میں ماہر ہیں بتائیں ہمکو
داستاں اپنی مساعی کی سنائیں ہمکو
کس طرح آپ نے کی ہے تگ و دو' کچھ کہئے
اپنے ماضی کو' جھروکوں سے دکھائیں ہمکو

میں نے اپنی بات نہ کی اوروں کے نام اچھالے
میرے ذکر پہ سب لوگوں کے ہونٹوں پر ہیں تالے
میں سناٹا بنتے بنتے ہر قریہ پر چھایا
شور مچانے والوں کو اب ملے ہیں دیس نکالے

ابو الاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 72

کلکیریا آرس اور سبائنا کی علامات اور استعمالات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر 21 مارچ 1995ء کو ہومیوپیتھی کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھی کلاس نمبر72

لندن21مارچ1995ء

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیوپیتھی کلاس نمبر72میں کلکیریا آرس' سبائنا' پڑھائیں۔

کلکیریا آرس Calcarea Ars کلکیریا سلف مرگی میں چوٹی کی دوا ہے۔ اور بعض تو کہتے ہیں کہ یہ اہم ترین دوا ہے۔ بایو کیمک زیادہ استعمال کرتے ہیں ہومیو پیتھ کم کرتے ہیں۔ حالانکہ مرگی کو جڑ سے اکھیڑنے میں جو دوائیں نمایاں ہیں ان میں کلکیریا سلف چوٹی کی نمبر1 دوا ہے۔ میرے خیال میں اس کو 1000 میں دینا چاہئے کیونکہ میں نے جن کیسوں میں چھوٹی طاقت میں دی تھی کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ لیکن کلکیریا سلف ایک ہزار میں حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ روٹین میں بھی دے دی جائے تو ہرج نہیں کلکیریا آرس اس میں نمبر2 سمجھنی چاہئے۔ اس کے متعلق کینٹ نے لکھا ہے کہ اس نے مرگی کا مکمل علاج کر دیا۔ مگر یاد رکھیں ہر مرگی قابل علاج نہیں ہے۔ بعض سر کی ساخت کی خرابی سے ہوتی ہے اس میں جب تک آپریشن نہ ہو ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ اور بعض اندر ٹیومر ایسے ہوتے ہیں جن کو نکالنا ضروری ہے۔ سوائے اس کے کہ ہومیوپیتھی ٹیومر کو حل کر دے۔ اس لئے ہومیوپیتھی میں کیوریٹو دوائیں نسبتاً کم ملیں گی۔ عام بیماریوں میں تو زیادہ مل جاتی ہیں۔

اس میں بہت سے جسم کے اعصاب تھرکتے ہیں۔ فالجی قسم کی کمزوریاں کلکیریا آرس میں ہو سکتی ہیں۔ کیلشیم شدید کمزوری کرنے کی دوا ہے۔ اگر اس کا بیلنس جسم میں معمولی سا بھی بگڑ جائے تو بہت زیادہ کمزوری پیدا کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بلڈ پریشر کی بیماری بھی پیدا ہو سکتی ہے اور اچانک Collapse بھی ہو سکتا ہے۔ اور جانوروں کو بھینسوں وغیرہ کو ہم نے دیکھا ہے جسم بالکل نڈھال ہوا ہوتا ہے۔ عام طور پر روزمرہ کے مریضوں میں ایسی کمزوریاں کلکیریا کی نہیں بلکہ Hyper Acidity کی ہوتی ہیں۔ اس لئے ان میں تیزاب زیادہ ہو تو جو کمزوری پیدا ہوتی ہے وہ بھی اچانک اور بڑی ڈرانے والی دکھائی دیتی ہے۔ اچانک گر پڑیں گے اور بعض دفعہ بے ہوش بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن وہ مرگی نہیں ہے۔

مرگی میں اگر اس قسم کے اٹیک ہوں تو وہ مستقل زندگی کا حصہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی کو اچانک بے ہوشی ہو یا گر جائے تو وہ لازماً" مرگی نہیں ہوتی۔ اس میں مرگی کا علاج کام نہیں آئے گا۔

مرگی کی کچھ اور علامتیں ہیں جو اس کی سوچ اور فکر پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ مرگی کا مریض بہت روشن خیالات کا اہل ہی نہیں ہوتا۔ اس کا مریض چھوٹی چھوٹی سوچوں میں پڑا رہتا ہے۔ بلند خیالی کا موقعہ ہی نہیں ملتا۔

مرگی مستقل زندگی کا حصہ ہے۔ جب دباؤ پڑے تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ سیزر کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وہ ایسے مواقع پر بے ہوش ہو جایا کرتا تھا۔ حضرت بانی سلسلہ پر بھی ایسے اعتراض ہوئے ہیں یہ Hyper Acidity کا کیس ہے اور اس زمانے میں ہوا ہے کہ جب ہائپر ایسیڈیٹی نروس ٹینشن کے ساتھ مل جاتی ہے۔ پھر ضرور ایسا اٹیک ہوتا ہے۔

کمزوریوں کو بھی پہچاننا پڑتا ہے کہ کون سا کلکیریا کا کیس ہے اور کونسا کوئی اور۔ آپ کو اس کی نیچر سمجھنی پڑتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کو جب ایک بار نماز میں سخت کمزوری کا حملہ ہوا تو یہ اس وقت کی بات ہے جب بشیر اول کی وفات ہوئی۔ دشمنوں نے شدید بکواس کی اور اس سے پہلے آپ روزے بھی لمبے رکھ چکے تھے۔ فاقہ کشی کی کیفیت بھی تھی۔ جو سخت ہائپر ایسیڈیٹی پیدا کرنے والی چیز ہے۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے۔ جب آگے بڑھے ہیں تو پھر ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ تو ایسی مرگی تو ہم نے کوئی نہیں دیکھی۔ بعض لوگوں کو لگتا ہے چلتے پھرتے گر جائیں گے۔ اور ہائپر ایسیڈیٹی نروس ٹینشن سے مل جائے تو لگتا ہے کہ انگلی بھی ہلائی تو جان نکل جائے گی۔ مجھے خود ہو چکا ہے اس لئے مجھے پتہ ہے۔ ایلوپیتھک میں پین اسپرین وغیرہ زیادہ کھاتا رہتا تھا۔ اتنا شدید اٹیک ہوتا تھا کہ لگتا تھا ابھی جان نکل جائے گی۔ اور کئی دن تک بستر سے انگلی بھی نہیں ہلا سکتا تھا۔

حضرت بانی سلسلہ کے بارے میں حضرت اماں جان نے یہی بتایا ہے کہ اس کے بعد اتنی سخت کمزوری تھی کہ لگتا تھا کہ انگلی بھی ہلائیں گے تو جان نکل جائے گی۔

دشمن تو ہنستے ہیں لیکن مجھے پڑھتے ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ ہائپر ایسیڈیٹی کی وجہ سے ہے۔

مرگی کا کیس جاری رہنے والا۔ جب تک آپریشن نہ کیا جائے یا بہت گہرا علاج نہ کیا جائے اس وقت تک ہوتی رہے گی۔

یہ ثبوت کہ یہ مرگی کا کیس نہیں اس طرح ملتا ہے کہ شدید دباؤ Stress کے وقت جب شدید زندگی اور موت کے تاثرات ہوں۔ اس وقت کوئی ایسا اٹیک نہیں ہوتا۔

کلکیریا آرس میں یہ تین چیزیں ہیں۔ اچانک شدید کمزوری' کلکیریا کے بارے میں لکھا ہے اس کا ہائپر ایسیڈیٹی سے تعلق ہے۔

اس میں نکس وامیکا بہت اچھا ہے جو کمزوری کو دیکھتے دیکھتے دور کر دیتا ہے۔ ابھی میری ہومیو پیتھی شروع نہیں ہوئی تھی۔ یعنی کمزوری زیادہ نہیں ہوئی اتنی کہ بستر سے لگ جاؤں۔ جب مجھے ہومیو پیتھی کے بعد اٹیک ہوا۔ بہت زیادہ کھیلنے کے بعد تیزابی معدہ ہو جاتا ہے۔ تو یہ کمزوری ہو جایا کرتی ہے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی جب یورپ سے واپس آئے 1955ء میں اور ہم بھی ساتھ آئے۔ تو یہیں لندن میں ایسا حملہ ہوا شدید کمزوری کا کہ ہاتھ بھی نہیں ہلایا جاتا تھا۔ تو ہمارے ڈاکٹر ہوا کرتے تھے جن کو شوق ہوا کرتا تھا سپیشلسٹ کے پاس بھجوانے کا انہوں نے مجھ سے اس بات میں جھگڑا کیا کہ تمہیں شدید دل کی تکلیف ہے۔ میں نے کہا کہ آپ کو پتہ نہیں اس کا دل کی تکلیف سے دور کا بھی تعلق نہیں کیونکہ ہے یہ معدے سے۔ دل کا یہ حال ہے کہ میں سخت سے سخت گیم سارا دن بھی کھیلوں تو عام آدمی جہاں نڈھال ہو جائے مجھے کچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہ کہتے تھے کہ تمہیں نہیں پتہ۔ انہوں نے دل کے ایک ماہر کو بلا لیا۔ میں نے بتایا کہ میں سخت ورزش کر سکتا ہوں۔ کھیل سکتا ہوں اور کبھی کچھ نہیں ہوا۔ اس نے ان ڈاکٹر صاحب کو بڑی گہری نظروں سے دیکھا اور کہا Is That Right (کیا یہ صحیح ہے)؟ انہوں نے کہا نو نو یہ انگریزی نہیں جانتے۔ واپس جا کر انہوں نے اس ڈاکٹر کے نام سوگنی کا بل بنا کر بھیجا۔ اس نے ابا جان (حضرت امام جماعت الثانی) کو بھجوا دیا۔ اس زمانے میں پیسے کی حالت یہ تھی کہ ہمیں چھ مہینے میں جیب خرچ کے 5 پاؤنڈ ملتے تھے گزارا مشکل سے تھا۔ ہم اپنے خرچ پر آئے تھے۔ اس زمانے میں ایک سوگنی کا بل ملا تو حضرت صاحب بڑے سخت ناراض ہوئے۔ مجھے حضرت مہر آپا صاحبہ نے بتایا کہ حضرت صاحب فرماتے ہیں تمہیں سوجھی کیا تھی؟ میں نے بتایا کہ میں تو احتجاج کرتا رہا ہوں کہ اس ڈاکٹر کو نہ بلاؤ۔ یہ تو ان ڈاکٹر صاحب نے بلایا ہے۔ اس پر حضرت صاحب نے اس ڈاکٹر کو بل بھجوایا دیا کہ یہ تمہاری بے وقوفی کا بل ہے۔ تم ادا کرو میں ادا نہیں کروں گا۔

یہ علامتیں کئی دفعہ ہو جاتی ہیں۔ جن دنوں میں زیادہ کھیلیں ان دنوں میں بھی ہو جاتی تھی۔ پھر میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ ہمیشہ مجھے اورنج کھانے سے تکلیف ہوتی تھی۔ اور اورنج جوس سے ہوتی تھی کنو وغیرہ مجھے پسند تھے۔ بعض دفعہ باغ میں جا کر اکٹھے 20-25 کھا لیا کرتا تھا۔ پھر جب مجھے پتہ لگ گیا تو مرض ختم ہو گیا۔ اورنج چھوڑ دیئے۔

اور نکس وامیکا کا یہ حال تھا کہ ایک دفعہ مجھے خیال آیا کہ نکس وامیکا میں اتنی سخت کمزوری ہوتی ہے ٹانگوں میں اور جسم میں کہ نکس وامیکا کا مریض بالکل کمزور ہو کر مرتا ہے۔ میں نے نکس وامیکا کی 30 کی ایک خوراک کھائی پندرہ منٹ کے اندر اندر یوں معلوم ہوتا تھا کہ جیسے زندگی واپس لوٹ رہی ہے۔ اور اٹھ کھڑا ہوا۔ پھر میں دوڑا۔ اور تکلیف بالکل ختم ہو گئی۔ جب بھی نکس وامیکا کھایا بالکل آرام آ گیا۔ بعض مریضوں کو نہیں بھی فائدہ ہوا۔ مگر اکثر کو ہوا ہے۔ ان کے لئے پھر دوسری دوا ڈھونڈنی پڑتی ہے۔

تو کلکیریا آرس میں ایسی علامتیں ہیں جو مرگی کی طرف بھی لے جاتی ہیں اور واقعتہً مرگی میں یہ مفید ہے۔ اور روزمرہ کی عام کمزوریاں۔ جان کا جسم سے نکل جانا۔ لیکن وہ موت کا خطرہ نہیں ہوتا۔ صرف اعصاب جواب دے جاتے ہیں۔ اس میں بھی کلکیریا آرس معروف اور مستعمل ہے۔ ایسڈ ڈایابیٹی میں سارے جسم میں کمزوری ہوتی ہے مگر آدمی Limbs کو ہلا سکتا ہے اور اس کے اندر Limbs ہلانے کے لحاظ سے کوئی کمزوری نہیں ہوتی۔ لیکن ہلانے کے نتیجے میں طاقت بیٹھتی ہے۔ یہ اندرونی طاقت ہے کہ محسوس ہوتا ہے کہ انرجی نہیں ہے۔ الیکٹریکل انرجی ختم ہو گئی ہے۔ لیکن فالج میں تو Limbs مارے جاتے ہیں۔ وہ بالکل اور چیز ہے۔

کلکیریا آرس میں زیادہ تر فالجی علامات ساتھ ہوتی ہیں۔ کپکپی بھی پائی جاتی ہے۔ ہاتھ کانپنے لگ جاتے ہیں۔ اس قسم کی کمزوریوں میں کلکیریا آرس اچھی دوا ہے۔

مرگی میں پہچاننے کے لئے ڈاکٹروں نے اورہ کا محاورہ استعمال کیا ہے کہ اورہ کہاں سے شروع ہو گا۔ اورہ کا مطلب ہے کہ اس کے آغاز میں جو

ایک سنسنی سی پیدا ہوتی ہے وہ مرگی کے اکثر مریض بتا سکتے ہیں۔ کہ عضوں کا دورہ معدے سے شروع ہوتا ہے۔ ہمیشہ معدے سے ہی ہوتا ہے۔ بعض کا دماغ سے صرف خوف سے شروع ہوتا ہے۔ اور عضوں کا دل سے۔ دل پر کمزوری کا احساس اور گھبراہٹ شروع ہوتی ہے۔ کلکیریا کا دورہ ہمیشہ دل سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے اگر مرگی کے مریض کو یہ احساس ہو کہ دل میں کچھ ہو رہا ہے اور پھر مرگی کا دورہ پڑے اس میں کلکیریا آرس کیوریٹو بھی ہے آرسنک میں بیماریاں جلن والی اور مریض بالکل ٹھنڈا۔ ہر وقت اس کو آگ کی ضرورت رہتی ہے۔ اور کلکیریا کا مریض بھی ٹھنڈا ہوتا ہے اس میں دواؤں کی کمزوری ضرب کھا جاتی ہے۔

آرسنک میں ایک علامت اونچی جگہوں پر سانس کی تکلیف۔ آکسیجن کی کمی۔ اور یہی کمزوری سیڑھیاں چڑھتے وقت بھی ہوتی ہے۔ تو وہ دل کے مریض جن میں رفتہ رفتہ اونچا جانے کی طاقت کم ہوتی ہے وہ سیڑھیاں چڑھنے سے پہچانے جانے چاہئیں۔ بعض دفعہ دل کا مرض اٹیک کی صورت میں نہیں آتا بلکہ رفتہ رفتہ بڑھتا ہے۔

تو سیڑھیاں چڑھتے وقت اگر سانس اکھڑنے کا احساس ہو تو کلکیریا آرس اچھی دوا ہے۔

آرسنک اور کلکیریا میں ورمیں ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے کلکیریا آرس کی یہ مضبوط علامت بن گئی ہے۔ جسم میں ورمیں کہیں نہ کہیں ضرور ہوں گی۔

اس کا زیادہ اثر بائیں طرف ہوتا ہے۔ مگر دائیں طرف اثر بھی ہو سکتا ہے یہ نہیں کہ دائیں طرف سوچیں ہی نہ مگر بالعموم یہ دوا بائیں طرف کا رجحان زیادہ رکھتی ہے۔

سٹیفی سیگریا کی طرح اس دوا میں بھی غصہ ناراضگی ناپسندیدگی کے بد اثرات کی بیماریاں شامل ہیں۔

اس کے جو Illusions ہیں۔ یعنی تصویریں سی جو دماغ کو دکھائی دیتی ہیں۔ اس میں تصورات بھوت کی قسم کے۔

بعض دفعہ خوابوں میں آگ دکھائی دیتی ہے۔ یہ نیٹرم میور میں ہے۔ اس میں دو طرح کی خوابیں ہیں ایک سانپوں کی ایک آگ لگنے کی۔ اس دوا میں سانپوں کی تو نہیں مگر آگ کی خوابیں شامل ہوتی ہیں۔ اور پاگل پن کی بھی یہ اچھی دوا ہے۔ کیونکہ بعض قسم کے پاگل پن میں نیٹرم میور اچھی کام آتی ہے۔

خون کا اچانک دورہ سر کی طرف ہو جائے اور چکر ہوں اور تشنجی کیفیت بھی ہو تو یہ علامات خاص طور پر ہائپر اسیڈیٹی کی ہیں۔ اس میں خون کا سر کی طرف رجحان ہوتا ہے۔ اور چکر آتے ہیں توازن کی کمی ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں مرگی بھی پائی جاتی ہے اور ہائپر اسیڈیٹی کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

پرانے سردرد میں اس کو اچھا مقام ہے۔ لیکن چند ایک علامات نمایاں ہیں۔ ورنہ اگر اور ادویہ سے پرانا سردرد ٹھیک نہ ہو تو اسے ٹرائی کر کے دیکھ لیں۔

اس کی سردرد کی علامت سمی سی فیوجا کے الٹ ہے۔ سمی سی فیوجا میں اگر ماؤف جگہ کے اوپر لیٹیں تو وہاں زیادہ ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ پٹھے نہ بھی پھڑک رہے ہوں مثلاً ٹانگ کے' اس جگہ کو دبا دیں تو وہاں پٹھے پھڑکنے لگ جاتے ہیں۔ اور اگر پھڑک رہے ہوں تو لازماً الٹ سمت میں لیٹنا پڑتا ہے۔ پھر جہاں لیٹتا ہے وہاں پٹھے پھڑکنے لگ جاتے ہیں۔ کلکیریا آرس میں سر کی علامت اس کے بالکل الٹ ہے۔ جس کروٹ لیٹے گا اس کے الٹ طرف سردرد شروع ہو جائے گی۔ اگر دائیں لیٹے گا تو بائیں طرف سردرد ہو گا۔ اور اگر بائیں لیٹے گا تو دائیں طرف شروع ہو جائے گا۔ یہ اس سے خاص پہچانا جاتا ہے۔

اس کے سوا کوئی علامت واضح طور پر نہیں ہے۔ چہرے اور سر کی جلد کا ایگزیما۔ گردوں میں بہت درد ہوتی ہے۔ لیکوریا زرد رنگ کا بھی اور تیزابی مادہ کا بھی۔ بعض لیکوریا بہت شدید ہوتے ہیں عورتوں کے لئے بڑی نفسیاتی الجھن پیدا ہو جاتی ہے۔ ان میں کلکیریا آرس کے علاوہ 'کالی فاس' آرسنک' بھی اس میں مفید ہے۔

رحم کے کینسر میں اس نے اچھا نام پیدا کیا ہے۔ اگر اس میں ہلکا ہلکا خون جاری ہو جو تیزابیت رکھتا ہو اور بدبودار ہو اس کی مرگی کی ایک اور علامت یہ ہے کہ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ اس وقت دورہ کا خطرہ ہوتا ہے۔

سبائنا SABINA

سبائنا کی علامات پلسٹیلا سے اس حد تک ملتی ہیں کہ یہ بھی عورتوں کی خاص دوا ہے۔ اور گرمی سے اس کی تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ لیکن پلسٹیلا میں مینسز کی کمی یا رک جانا ہے۔ سبائنا میں اس کے برعکس بہت زیادہ جاری ہونا اور تیسرے مہینے میں اگر ابارشن (اسقاط) کا رجحان ہو تو سبائنا اس میں بہت اچھی ہے۔ اس میں بلیڈنگ کا جو رجحان ہے۔ وہ صرف یوٹرس (رحم) تک محدود نہیں رہتا بلکہ سبائنا میں عام بلیڈنگ کا رجحان ہے۔ ناک سے بھی۔ گردوں سے بھی۔ اس لئے اگر مینسز زیادہ ہوں اور یہ علامتیں ہوں تو پھر سبائنا مفید ہے۔ اگر مینسز کم ہوں تو باقی بلیڈنگ کا علاج سبائنا نہیں ہے۔ کمبی نیشن اکٹھا ہو تو پھر سبائنا ہونا چاہئے۔

بعض دفعہ اوور یز میں نوڈیول سے بن جاتے ہیں اور شریانوں Veins میں بھی یہ بنتے ہیں۔ یہ سبائنا کی خاص علامت ہے۔ بالکل کیوریٹو ہو جاتی ہے۔ بعض عورتیں جن کو ایسی علامات کے ساتھ بچہ نہیں ہوتا ان کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔

ہیمرورائیڈلی ٹیومر (بواسیر کے ٹیومر) بھی اس میں ہیں جن سے خون [illegible] رہتا ہے۔ اگر خون نہ [illegible]۔ زیادہ [illegible] جاری ہونے کی صورت میں مفید ہے۔

اس کی جو گردوں کی علامات ہیں وہ پریرا سے ملتی ہیں۔ یعنی پتھری وغیرہ کی نہیں بلکہ انفلیمیشن (سوزش) کی وجہ سے دردیں اور بے چینیاں محسوس ہوں تو اس میں سبائنا بہت مفید ہے۔ مگر اس کا پریرا سے فرق معلوم ہونا چاہئے۔ سبائنا میں گردے کے ارد گرد ایک قسم کی کھڑی سی سوزش ہے۔ لہردار دردیں نہیں ہیں۔ پریرا میں دردیں نیچے کی طرف جاتی ہیں اور پیریرا میں بعض دفعہ پتھری بھی پائی جاتی ہے جو مثانہ میں رکے ہوئے ہوں۔ اس وقت جو علامتیں ہیں وہ پریرا سے ملتی ہیں۔ بربرس سے بھی اس کا فرق ہے۔ اصل میں بربرس کو لوگوں نے محدود کر دیا ہے صرف گردے کے لئے۔ حالانکہ بہت ہی موثر ہے جگر کے لئے اور دل کے لئے۔ اور دل میں بعض بیماریاں ایسی ہیں جن میں ناجا وغیرہ کی طرف خیال جاتا ہے لیکن پریڈی کارڈیا میں اگر جگر بھی شامل ہو اور درد پیچھے بھی جائے اور دائیں بائیں بھی جائے اس میں بربرس بہت چوٹی کی دوا ہے۔ بربرس کا اکثر تعلق پتھریوں سے ہے۔ اور یہ پتے کی پتھریوں میں بھی مفید ہے۔ خاص پہچان یہی ہے کہ ہر طرف دردیں نکلتی ہیں۔ پریرا میں درد ہمیشہ نیچے کی طرف اترے گی۔ رانوں میں چلی جائے گی۔

سبائنا میں ٹھہری ہوئی سوزش کی درد ہے۔ پیشاب کرنے کی ضرورت ختم ہی نہیں ہوتی۔ یہ سوزش کی علامت ہے بار بار پیشاب آتا ہے حالانکہ زیادہ نہیں ہوتا۔

ڈسچارجز جو گونوریا کی طرز کے ہوں وہ عورتوں میں بھی اور مردوں میں بھی اس کی یاد دلاتے ہیں۔ سوزاک نہ ہو لیکن علامتیں ایسی ہوں۔

رحم میں دردیں ہیں۔ بچہ نہ بھی پیٹ میں ہو تب بھی۔ سبائنا کا صرف تیسرا مہینہ ہونا' اس سے یہ پہچانی جاتی ہے۔ کہ زہ کی دردیں دباؤ کے ساتھ ہوں۔ مینسز کا لمبا ہونا اور زیادہ ہونا اس کی خاص علامت ہے۔ اور بعض دفعہ اتنا لمبا ہو جاتا ہے کہ عورتیں کہتی ہیں کہ دوسرے مینسز کے دوران وقفہ ہی محسوس نہیں ہوتا۔ خون چمکدار سرخ ہوتا ہے۔ مگر ہمیشہ نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ ایسی مریضہ عموماً خون کی کمی کا شکار ہو جاتی ہے اس لئے خون کا رنگ گلابی سا ہو جاتا ہے۔

شوٹنگ پین (شدید درد) رحم میں پائی جاتی ہے۔ خارش Iching سے تعلق ہے۔ جنسی اعضاء میں خارش کے ساتھ شدید درد ہو تو سبائنا اس کا علاج ہے۔

تیسرے مہینے کی ابارشن میں ایک اور دوا ایپلا ڈونا بھی ہے۔ اس کو یاد رکھیں۔

اسقاط کے حفظ ماتقدم میں یہ دوا سب سے زیادہ موثر کردار ادا کرتی ہے۔ اور میرے نزدیک کولوفائیلم بہت موثر ہے۔ کولو فائیلم علامتیں اکثر پائی جاتی ہیں۔ اس کی علامتیں اکثر نہیں پائی جاتیں۔ کولوفائیلم لمبے یا کم مینسز کی پابند نہیں ہے۔ اور کولوفائیلم میں نیچے کی طرف دباؤ اور دردیں جو رانوں میں اترتی ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ کولوفائیلم آئندہ ابارشن روکنے کے لئے 200 کی طاقت میں اگر کھلائی جائے ہفتہ میں ایک دفعہ تو چند ماہ میں یہ رجحان ٹھیک کر سکتی ہے۔

اس کے لئے کلکیریا کارب سبائنا اور میورکیس یہ تین دوائیں لمبے مینسز' اندر کی ہر طرف کی تکلیفیں' نوڈیولز وغیرہ سب کے لئے کمبی نیشن کے طور پر موثر ہے۔ ابارشن کے لئے بھی۔ سبائنا کو میں نے کبھی الگ استعمال نہیں کیا۔ اس لئے کہہ نہیں سکتا۔

اس میں ایک چیز خاص طور پر بتائی گئی ہے اگر ممبرین پھٹ جائے اور پلاسینٹا Placenta کے باہر نکلنے کا رجحان ہو تو اس میں بہت مفید ہے۔ ابارشن کو روک دیتا ہے۔ لیکوریا میں اگر زیادہ پانی ہو کرانک ہو تو اس میں بہت مفید ہے۔ سبائنا میں وارٹس (موہکے) بھی ملتے ہیں۔ اس کا موہکا بھی بلیڈنگ کے رجحان سے پہچانا جاتا ہے۔ اکثر وارٹس خون جاری نہیں کرتے۔ جسم کے نچلے حصے میں باہر کی طرف مقعد کے گرد۔ رانوں کے اندر پیٹھ کے نیچے کا حصہ اس میں وارٹس ملتے ہیں۔

سی کیل کی علامتیں عام طور پر ملتی ہے سوائے شدید دردوں کے۔ آرسنک میں بے چینی اور گرمی کا احساس ہوتا ہے مگر جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ سی کیل میں جسم گرم ہوتا ہے۔ اور کرانک تکالیف جو رحم سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان میں بلیڈنگ سیاہ رنگ کے خون کا اخراج' جو آرسنک میں بھی ملتا ہے۔ سی کیل انتڑیوں کی بیماریوں میں بھی اور یوٹرس کی بیماریوں میں بھی اور بعض دوسری دواؤں میں آرسنک سے مشابہ ہے۔ دوسری دواؤں سے بھی ہے۔ لیکن نمایاں فرق یہ کہ آرسنک سخت سردی محسوس کرتا ہے اور یہ سخت گرمی۔ پلسٹیلا سے زیادہ گرمی ہے۔ اور پلسٹیلا کی طرح کسی ایک عضو' پاؤں وغیرہ میں ٹھہری ہوئی گرمی نہیں ہے۔ اس کا سارا جسم خشک اور گرم ہوتا ہے اور یہ رحم کا تشنج اتنا سخت کرتا ہے کہ شاید کوئی اور دوا نہ کرتی ہو۔

بعض عطائی حکیم ارگٹ کا ٹیکہ لگاتے ہیں۔ یوٹرس (رحم) کے لئے جو کسی وقت ایلوپیتھک میں

باقی صفحہ 6 پر

ایک اچھی بات

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے عمل منقطع ہو جاتے ہیں۔ مگر تین باتوں کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے۔ صدقہ جاریہ کی وجہ سے یا ایسے علم کی وجہ سے جس سے لوگ فائدہ حاصل کریں۔ یا نیک اولاد کی وجہ سے جو اس کے لئے دعا کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE MAN

What's nothingness you call him man
And You let him think and be proud
That he is the master of what he surveys
With strength and sturdiness he is endowed

He looks at stars and likes to pluck
He stands on the shores and wishes to sail
With the strength of his muscles to cross the sea
And to reach the other end to tell a tale

He looks around with a sword in his hand
And thinks that he is the mover of the angel of death
He runs from place to place with fire in his eyes
And endeavour to burn whatever heaves a breath

But lo, he doesn't know that he can fall on his feet
I a jiffy all is ended and he is no more
Like a bubble he bursts and yields to nothingness
And he is not remembered in the tales or folk lore

That's the man whose weakness makes him think stron
That's the man whose icy cold self looks like fire
That's the man whose wingless arms fly to the stars
That's the man whose breathing powers suddenly tire.

VIRTUE AND VICE

انسان

جولاشئے ہے تم اسے انسان کہتے ہو؟ اور تم اسے یہ بات سوچ کر متکبر بن جانے دیتے ہو کہ وہ جو کچھ دیکھتا ہے وہ اس سب کا آقا ہے۔ اس کے پاس طاقت ہے۔ اور اسے مضبوطی ملی ہوئی ہے۔ وہ ستاروں کی طرف دیکھتا ہے اور انہیں توڑ لانا چاہتا ہے۔ وہ ساحل سمندر پر کھڑا ہوتا ہے۔ اور تیرنا چاہتا ہے۔ اپنے اعصاب کی مضبوطی کے بل پر وہ سمندر پار کرنا چاہتا ہے اور دوسرے کنارے پر پہنچنا چاہتا ہے تاکہ وہاں وہ ایک کہانی سنا سکے۔ وہ اپنے اردگرد دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک تلوار ہے۔ اور وہ سوچتا ہے کہ وہ موت کے فرشتے کو حکم دے سکتا ہے۔ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ دوڑتا پھرتا ہے اور ایسا کرتے وقت اس کی آنکھوں میں آگ کے شعلے ہوتے ہیں اور وہ کوشش کرتا ہے کہ ہر سانس لینے والے ذی روح کو جلا کر رکھ دے۔ لیکن دیکھو وہ نہیں جانتا کہ وہ اپنے پاؤں پر گر سکتا ہے اور ایسا ایک لمحہ میں ہو سکتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ زندہ نہیں ہوگا۔ ایک بلبلے کی طرح وہ پھٹ جاتا ہے اور اپنے آپ کو عدم کے سپرد کر دیتا ہے۔ اسے دیہاتی گانوں میں یاد بھی نہیں کیا جاتا۔ یہ ہے وہ انسان جس کی کمزوری اسے یہ سمجھنے پر مجبور کرتی ہے کہ وہ مضبوط ہے طاقت ور ہے۔ یہ ہے انسان جو ہے تو برف کی طرح ٹھنڈا لیکن آگ کی طرح گرم نظر آتا ہے۔ یہ ہے وہ انسان جس کے بے پر کے بازو ستاروں کی طرف اڑ کر جاتے ہیں۔ یہ ہے وہ انسان جس کی سانس لینے کی قوت جلد ہی تھک کر رہ جاتی ہے۔

ہماری تاریخ

الفضل قادیان- 6- مارچ 1932ء کے صفحہ اول پر یہ خبر شائع ہوئی۔

کشمیر کے مصیبت زدہ مسلمانوں کو قانونی امداد سے محروم کیا جارہا ہے۔

مسلمانان کشمیر پر حکام ریاست نے جو بے پناہ تشدد شروع کر رکھا ہے معلوم نہیں اس کا سلسلہ کہاں جاکر ختم ہو۔ ایک طرف تو انہیں ہر طریق سے تباہ کرنے کے پروگرام پر عمل ہو رہا ہے۔ اور دوسری طرف انہیں قانونی امداد سے محروم کیا جارہا ہے۔ اور یہ بھی گوارا نہیں کیا جاتا کہ وہاں ان بے چاروں کا کوئی پرسان حال ہو چنانچہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے نہایت امن اور سنجیدگی کے ساتھ کام کرنے والے معزز کارکنوں کو حدود ریاست سے خارج کیا جارہا ہے۔

شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی طرف سے ایک عرصہ سے مظلومین کشمیر کو نہایت قابل قدر قانونی امداد بہم پہنچا رہے ہیں۔ جس کا اعتراف نمائندگان بھی کئی دفعہ کر چکے ہیں۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ ریاست کی طرف سے ان کو اخراج از ریاست کا نوٹس دے دیا گیا ہے۔ حالانکہ وہ مسلمانوں کی طرف سے کئی مقدمات کی پیروی کر رہے ہیں۔ جن میں مقدمات قتل بھی ہیں۔ ایسے وقت میں جبکہ کئی ایک قانون دانوں کی وہاں اشد ضرورت ہے شیخ صاحب موصوف کو ریاست سے نکالنے کے معنے سوائے اس کے کیا ہو سکتے ہیں کہ ریاست فیصلہ کر چکی ہے کہ گولیوں اور سنگینوں کی زد سے جو مسلمان بچ جائیں ان میں سے وہ جسے چاہیں مقدمات کے ذریعے مبتلائے مصائب کر دے۔ اور اس سے کوئی یہ بھی پوچھنے والا نہ ہو کہ کس قانون کے رو سے یہ سب کچھ کیا جارہا ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ پنجاب کے آریہ اور سکھ بکثرت ریاست کے مختلف مقامات میں پہنچ کر ہندوؤں کی مالی امداد کی آڑ میں فتنہ انگیزی کر رہے ہیں ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اشتعال دلا رہے ہیں اور طرح طرح کے منصوبے بنا کر مسلمانوں کو گرفتار کرا رہے ہیں۔ مسلمانوں کو قانونی امداد سے بھی محروم کر دینا نہایت ہی افسوس ناک امر ہے۔

خاکسار شمس کاشمیری
برائے سیکرٹری آل انڈیا کشمیر کمیٹی۔

آپ کا خط ملا

مکرم مرزا ظفر اقبال صاحب شیخوپورہ سے لکھتے ہیں۔

مکرم و محترم محمود مجیب اصغر صاحب کا ایک معلوماتی مضمون "کوٹ ادو پاور اسٹیشن" 17- اگست کو الفضل میں شائع ہوا۔ محترم موصوف ایک قابل سول انجینئر- اعلیٰ پائے کے مضمون نگار- دینی موضوعات پر مقالات لکھنے والے' احمدیہ انجینئرز ایسوسی ایشن کے روح رواں اور سب سے بڑھ کر باعمل اور فدائی احمدی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی تمام صلاحیتوں میں ان کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ ان کے مذکورہ بالا مضمون میں چند ایک واقعاتی فروگزاشتیں ہیں۔ جو کسی طرح بھی اس مضمون کی اہمیت کو کم نہیں کرتیں۔ صرف ریکارڈ کی درستی کے لئے تحریر کر رہا ہوں۔

1- لکھا گیا ہے کہ کوٹ ادو میں 11 یونٹ گیس ٹربائن اور 4 سٹیم یونٹ ہیں۔ دراصل 10 گیس ٹربائن اور 5 سٹیم ٹربائن ہیں۔ ہر دو گیس ٹربائن کے ساتھ ایک سٹیم ٹربائن۔

2- گیس ٹربائن کا اخراج Exhaust 600°C پر ہوتا ہے۔ ایک سیکنڈ میں تقریباً نصف ٹن گیس خارج ہوتی ہے۔ جسے اگر Recycle کیا جائے تو اس کا درجہ حرارت تقریباً 100°C رہ جاتا ہے۔

3- دریائے سندھ دنیا کا سب سے بڑا دریا نہیں ہے۔ اس سے بڑے دریا امریکہ' برازیل' مصر' چین اور ہندوستان میں پائے جاتے ہیں۔ دریائے سندھ کا اخراج Discharge 15 لاکھ کیوسک سے شاذ و نادر ہی کبھی بڑھا ہے۔ لیکن دنیا کے سب سے عظیم دریا ایمیزان Amizon (جو کہ برازیل میں واقع ہے) کا اوسط اخراج یعنی Average Discharge (دل تھام کر سنئے) 42 لاکھ کیوسک ہے۔ جو طغیانی کے دنوں میں 70 لاکھ کیوسک تک جا پہنچتا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

افغانستان میں حکمت یار کے دعوے

افغانستان میں خانہ جنگی کا سلسلہ نہ ختم ہونے والی رفتار سے جاری ہے۔ کبھی یہ آگ تیزی سے بھڑک اٹھتی ہے اور کبھی اس کے شعلے آہستہ آہستہ سلگتے رہتے ہیں۔

افغان جنگ میں یوں تو کئی پارٹیاں جنہوں نے روس کے خلاف "جہاد" کیا تھا برسرپیکار ہیں لیکن صدر برہان ربانی اور گلبدین حکمت یار کی پارٹیاں بطور خاص بڑی جماعتیں ہیں جو ایک دوسرے کے خلاف لڑتی رہتی ہیں۔ اس دوران ایک نئی طاقت طالبان کے نام سے ابھری لیکن کچھ زیادہ کامیابی حاصل نہ کر سکی۔

حزب اسلامی کی فوجوں نے اپنے سربراہ گلبدین حکمت یار کی قیادت میں بعض ایسی فوجی چوکیوں پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے جو اس سے پہلے حکومت کے حامیوں کے کنٹرول میں تھیں۔ یہ فوجی حکومت اتحاد اسلامی نامی جماعت کے قبضے میں تھی جس کے سربراہ پروفیسر عبدالرسول سیاف ہیں۔ یہ جماعت صدر برہان الدین ربانی کی حلیف شمار ہوتی ہے۔ حکمت یار کے فوجیوں نے یہ چوکی منگل اور بدھ کی درمیانی رات اپنے قبضے میں کی۔

حزب اسلامی کے اس دعوے پر اتحاد اسلامی کی طرف سے سردست کوئی تبصرہ موصول نہیں ہوا۔

اس سال کے آغاز میں حکمت یار کی افواج نے کابل کے قریب سے اپنی ایک چوکی سے پسپائی اختیار کر کے طالبان کو آگے بڑھنے کا موقع دیا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک حکمت یار گروپ کی یہ پہلی فوجی کامیابی ہے۔

حکمت یار نے بڑی زبردست سیاسی اور فوجی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہوئے طالبان کا مقابلہ کرنے کی بجائے اس کے راستے سے ہٹ کر اسے صدر ربانی کی فوجوں سے بھڑا دیا۔ آخر طالبان صدر ربانی کی فوجوں سے شکست کھا کر پسپا ہوئے۔ اس طرح حکمت یار نے اپنی قوت محفوظ رکھ کر دو دشمنوں کو کامیابی سے لڑوا دیا۔

حکمت گروپ کے ترجمان مسٹر غیرت باہیر نے کہا کہ ہم حملہ کرنے پر مجبور ہو گئے تھے کیونکہ پکتیا صوبے میں ہمارے علاقے پی ناشاگا پر اتحاد اسلامی مسلسل حملے کر کے ہمیں اشتعال دلا رہی تھی۔

OOO

بیگم سلمیٰ تصدق حسین

گذشتہ دنوں پاکستان موومنٹ کی نامور کارکن بیگم سلمیٰ تصدق حسین وفات پاگئیں۔ ان کے بیٹے جسٹس ریٹائرڈ اسلم ریاض حسین سے گفتگو کر کے فاخرہ تحریم نے جنگ جمعہ میگزین کے لئے ایک رپورٹ تیار کی۔ محترمہ بیگم سلمیٰ تصدق حسین کی یاد تازہ کرنے کے لئے اور اپنی طرف سے انہیں خراج تحسین ادا کرنے کے لئے جنگ جمعہ میگزین اور فاخرہ تحریم کے شکریہ کے ساتھ اس رپورٹ کا ایک حصہ درج کرتے ہیں۔

جسٹس صاحب نے کہا میرے والد بہت کامیاب بیرسٹر تھے۔ وہ اپنی تمام آمدن لا کر میری والدہ کو دے دیتے تھے۔ ہم گھر میں تین لوگ تھے۔ چونکہ میں اپنے والدین کی واحد اولاد تھا۔ وہ اس رقم سے فلاحی کام بھی کرتی تھیں۔ پاکستان بنانے کا فیصلہ ہو گیا تو اصل جنگ اس وقت شروع ہوئی۔ انہوں نے جلسے جلوس کئے اور خواتین کو بتایا کہ کس طرح وہ پاکستان حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وہ شہر میں چلی جاتیں تو تمام عورتیں گھروں سے نکل آتی تھیں اور بازار بند ہو جاتے تھے۔ پاکستان بننے کے بعد انہوں نے مہاجرین کے قافلوں کی مدد کے لئے بہت کام کیا۔ وہ خواتین کو لے کر جاتیں۔ لاشوں کو اٹھانے کا کام کرتیں۔ مہاجرین کو کھانا پہنچاتیں۔ یہ کھانا لوگ گھروں میں میں دیگوں کی شکل میں پکا کر لاتے تھے۔

پاکستان بننے کے بعد وہ رکن اسمبلی منتخب ہوئیں اور وزیر کے عہدے پر بھی فائز رہیں۔ فلاحی کاموں میں ان کو بہت دلچسپی تھی۔ اس کی وجہ سے وہ متعدد فلاحی ادارے بھی چلا رہی تھیں۔ دار العلوم بیگم سلمیٰ تصدق حسین کا قائم کردہ ادارہ ہے جو ان کی پوتی ملیحہ چلا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین کا شعور بیدار کرنے کی غرض سے انجمن امہ نسواں بھی بنائی جو کام کر رہی ہے جسٹس (ر) اسلم ریاض حسین نے کہا عید کے روز جب لوگ خوشیاں منا رہے ہوتے تو وہ پھل اور مٹھائی لے کر پاگل خانے جاتیں اور ان میں یہ چیزیں تقسیم کرتیں۔ میں واحد اولاد تھا لیکن انہوں نے محض مجھے پالنے کے لئے کبھی فلاحی کاموں سے منہ نہیں موڑا۔ جائنٹ فیملی تھی اس لئے مجھے بھی کبھی ان کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ملی۔ اور میں بھی باقی خاندان کے ساتھ پل گیا۔ میرے اندر سیاست کا شوق نہیں تھا۔ میرے والد بار کے الیکشن لڑے تھے لیکن میرا مزاج مختلف تھا۔ وہ قائد اعظم سے بہت متاثر تھے۔ میں بھی قائد اعظم سے ملا۔ انہوں نے مجھے ملاقات کا وقت دیا۔ جب میں ملنے گیا تو انہوں نے دروازہ کھولا اور مجھے کہنے لگے "آیئے سر!" مجھے کرسی پر بٹھایا اور پھر جا کر اپنی کرسی پر بیٹھ گئے۔ یہ کہہ کر جسٹس اسلم ریاض رونے لگے اور کہا کہ اس دن مجھے پتہ چلا کہ سر کہنا بری بات نہیں ہے۔

بنگلہ دیش بننے کے بعد بیگم سلمیٰ تصدق بہت روئیں۔ قائد اعظم نے جو ملک ہمارے حوالے کیا تھا وہ ہم نے کس طرح کھو دیا۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ کیا سمجھتی تھیں کہ کن وجوہات کی بناء پر بنگلہ دیش بنا تو انہوں نے بتایا کہ اس کی کچھ فوری وجوہات تھیں اور کچھ تسلسل چلا آرہا تھا۔ جس کی بناء پر ان پڑھ لوگ تو مشرقی پاکستان کے لوگوں سے محبت کرتے تھے جبکہ یہاں سے جو افسر مشرقی پاکستان بھیجے جاتے وہ انگریز افسروں کی طرح کا رویہ ظاہر کرتے۔ بنگلہ دیش کے پہلے صدر ابو سعید چوہدری لندن میں میرے کلاس فیلو تھے اور میری ان سے کافی دوستی بھی تھی۔ ۱۹۵۷ء میں وہ مغربی پاکستان آئے تو فون پر مجھ سے بات کی۔ بتانے لگے کہ یہاں آکر مجھے پتہ چلا ہے کہ تمام لوگ برے نہیں۔ کیونکہ میں ایک ٹیکسی میں بیٹھا تو میں نے اسے کہا کہ مجھے کہیں سیر کے لئے لے چلو۔ اس نے پوچھا کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ میں نے بتایا کہ مشرقی پاکستان سے۔ وہ کہنے لگا کہ پھر تو آپ ہمارے بھائی ہیں۔ بعد میں اس نے پیسے بھی نہیں لئے۔ وہ ان پڑھ تھا اس لئے میں سمجھ گیا کہ وہ واقعی ہم سے محبت کرتا ہے۔ اگر کوئی پڑھا لکھا ہوتا تو میں سمجھتا کہ مجھے پاگل بنا رہا ہے۔ یہاں سے جانے والے افسران انگریزی بولتے بنگالی سیکھنا پسند نہ کرتے۔ دلوں میں نفرت پلنے لگی جو بالآخر الگ ہونے کا سبب بن گئی۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کی ملکہ الیزبتھ کی شادی میں بیگم سلمیٰ تصدق حسین واحد پاکستانی تھیں جنہیں سرکاری طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ اور وہ شاہی مہمان کے طور پر برطانیہ رہیں۔

OOO

بقیہ صفحہ 4

استعمال ہوتا تھا۔ اور ارگٹ زیادہ ہو جائے جسم میں تو شدید تشنج رحم کے منہ کا پیدا کر دیتا ہے۔ اور وہ خطرناک تشنج کہ رحم کا منہ بند ہے اور اندر حرکت جاری ہے تو رحم پھٹ کر عورتیں مرجاتی ہیں۔ اس کے لئے کولو فائیلم چوٹی کی دوا ہے۔ رحم کے منہ کا تشنج روکنے میں بہترین کردار ادا کرتی ہے۔

ملی فولیم ایک دوا ہے جو بلیڈنگ بہت کرتی ہے۔ ان میں فرق کرنا چاہئے۔ بلیڈنگ والی دواؤں میں۔ سبائنا میں بلیڈنگ تیز رفتار نہیں ہوتی۔ ملی فولیم میں اچانک بڑے زور سے بلیڈنگ ہوتی ہے۔ ملی فولیم کی ایک دو خوراکوں سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور اگر یاد نہ ہو یہ دوا تو وقت نہیں ہوتا۔

ارگٹ میں مستقل جاری خون ہوتا ہے اور سبائنا میں بھی۔ اس پہلو سے یہ دوائیں ملتی دکھائی دیتی ہیں دونوں گرم بھی بہت ہیں۔ سبائنا کا بھی یہی کیس ہے۔ ان میں فرق یہ ہے کہ سبائنا میں سرخ خون ہوتا ہے اور ارگٹ میں سیاہ، لگتا ہے کہ زہریلا سیاہ ہے' سبائنا میں سرخ خون ہونے کے باوجود Clots بھی بنتے ہیں ارگٹ میں گہرے سیاہ کلاٹ ہوں گے۔ رنگت بتا رہی ہے کہ سبائنا کا کیس ہے یا ارگٹ کا۔ ارگٹ کو سی کیل بھی کہتے ہیں۔

فاسفورس میں بھی ملتا ہے مگر فاسفورس میں ضروری نہیں کہ کلاٹ ہوں۔ کبھی ہوتے ہیں کبھی نہیں ہوتے۔ مگر فاسفورس کی دوسری علامتیں وسیع ہیں۔ سبائنا کی چھوٹی فیلڈ ہے سارے جسم کے ہر عضو پر فاسفورس کا اثر ہے۔ بڑی وسیع فیلڈ ہے۔ فاسفورس وہ عنصر ہے جو انسانی زندگی کی کیمیکل ڈیویلپمنٹ میں سب سے زیادہ ضروری حصہ ہے۔ فاسفورس کے بغیر ڈی این اے بنتی ہی نہیں۔ جو زندگی کی بنیاد میں داخل ہو وہ ہر جگہ ضرور اثر کرے گا۔

ایک اور دلچسپ فرق یہ ہے کہ ارگٹ تشنج پیدا کر کے رحم کا منہ بند کر دیتا ہے۔ سبائنا منہ کھول دیتا ہے۔ اس لئے بچہ گرتا ہے۔

ایک اور دلچسپ بات سبائنا کی یہ ہے کہ یہ گاؤٹ میں بھی مفید ہے۔

سبائنا میں بلیڈنگ کا رجحان صرف گاؤٹ کی موجودگی میں ہوتا ہے۔ اگر گاؤٹ ٹھیک ہو اس کا تو بلیڈنگ شروع ہو جائے گی۔ اور بلیڈنگ ٹھیک ہو تو گاؤٹ شروع ہو جائے گا۔ یہ متبادل بیماریاں اس کی خاص چیز ہیں۔

بقیہ صفحہ 5

ہے۔ اس دریا کے آخری 900 میل کی اوسط گہرائی 300 فٹ ہے۔ اور اس کی لمبائی 4030 میل ہے۔ صرف لمبائی کے لحاظ سے دریائے نیل Nile اس کا مقابلہ کرتا ہے۔ جبکہ دریائے سندھ تقریباً ڈیڑھ ہزار میل لمبا ہے۔

کوٹ ادو پاور اسٹیشن کے بارے میں ایک اضافی فقرہ۔ یہ پاکستان کا سب سے خوبصورت پاور اسٹیشن ہے۔

پر تکلف زندگیاں انسان کے ایمان کو تباہ کر دیا کرتی ہیں

○ "اب میں تحریک جدید کی بعض دوسری باتوں کو لیتا ہوں میں نے جماعت کو سادہ زندگی اختیار کرنے کو کہا ہے۔ اور سادہ زندگی بسر کرنا فرض نہیں نفل ہے یعنی جو چاہے اختیار کرے اور جو چاہے نہ کرے مگر میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا مادہ کسی صورت میں پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہو سکتا ہے"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 30183 میں عبدالعزیز ولد فیروز الدین صاحب قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/1 دارالفضل ربوہ کارکن دفتر دیوان صدر انجمن احمدیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 00-2116 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالعزیز کارکن دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد اقبال بشیر وصیت نمبر24952 گواہ شد نمبر2 محمد الطاف خان وصیت نمبر14675۔

مسل نمبر 30184 میں ناصر احمد طاہر ولد محمد حسین حیدر قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ آٹھ صد پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد طاہر طاہر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 صداقت احمد وصیت نمبر25635 گواہ شد نمبر2 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر24773۔

مسل نمبر 30185 میں مرزا منیر احمد ناصر ولد مرزا محمد شفیع صاحب قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ حال طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ آٹھ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا منیر احمد ناصر طاہر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد بھلی وصیت نمبر26795 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد وصیت نمبر28778۔

مسل نمبر 30186 میں لطیف احمد رؤف ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/2 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ اٹھارہ سو روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد لطیف احمد رؤف 1/2 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر1 لیاقت علی طاہر کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر2 فرید احمد برادر موصی۔

مسل نمبر 30187 میں عبدالعزیز باجوہ ولد محمود احمد صاحب باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان پختہ مالیتی چھ لاکھ روپے میرا حصہ 1/6 مالیتی ایک لاکھ روپے (2) مزروعہ اراضی 13 مرلہ واقع گھنوالی ضلع سیالکوٹ مالیتی چھ ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ چار ہزار دو صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالعزیز باجوہ محلہ شجاع آباد نیکاپورہ چونگی نمبر8 ظفروال روڈ سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمود احمد باجوہ وصیت نمبر6797 والد موصی گواہ شد نمبر2 چوہدری سردار خان ولد علی محمد صاحب محلہ شجاع آباد نیکاپورہ سیالکوٹ۔

مسل نمبر 30188 میں رضیہ بشریٰ زوجہ محمد حنیف قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 93-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند محترم دو ہزار روپے (2) پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع ٹاؤن شپ لاہور مالیتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپے (3) زیورات طلائی وزنی نو تولہ مالیتی تیس ہزار روپے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رضیہ بشریٰ صدر لجنہ حلقہ ٹاؤن شپ لاہور زوجہ محمد حنیف قمر مکان نمبر447 بلاک نمبر1 سیکٹر نمبر11-A ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 خالد محمود بھٹی A-649 سیکٹر1-A ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر2 شمس الدین مکان نمبر206 بلاک نمبر1-B-2 ٹاؤن شپ لاہور۔

مسل نمبر 30189 میں شیخ تنویر احمد ولد شیخ عبدالرشید قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع بنگلوز R-505 ضلع ملیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ چار ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ تنویر احمد R-505 رفیع بنگلوز ملیر سٹی کراچی 75050 گواہ شد نمبر1 چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر موصیاں کراچی گواہ شد نمبر2 زبیر احمد خان 14/1820 دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی

مسل نمبر 30190 میں مجید احمد ریحان ولد ملک احمد خان ریحان قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا حال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین برقبہ تیرہ ایکڑ واقع چھنی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا مالیتی سات لاکھ اسی ہزار روپے (2) رہائشی مکان واقع 15/8 دارالنصر غربی ربوہ مالیتی دو لاکھ روپے ان دونوں کے شرعی وارث چار بھائی دو بہنیں ہیں۔ (3) رہائشی مکان ذاتی واقع چھنی تاجہ ریحان ذاتی مالیتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپے (4) پلاٹ برقبہ دس مرلہ 0/9 سیکٹر اسلام آباد پولیس ہاؤسنگ سکیم مالیتی چھتر ہزار روپے (5) کار سوزوکی مالیتی ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ تین ہزار پانچ سو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 2500- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک مجید احمد ریحان مکان نمبر/42c پولیس لائن نمبر1 راولپنڈی گواہ شد نمبر1 ملک سعید احمد ریحان برادر موصی گواہ شد نمبر2 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ملک ولایت خان ریحان سٹور کیپر پرل کانٹی نینٹل ہوٹل راولپنڈی۔

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ عفت پروین بنت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب نے بہلول پور ضلع فیصل آباد سے 1971ء میں وصیت کی تھی اگر وہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت کو ان کے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

مل سکتی ہے۔ کبھی نہیں۔ پھر خاص الخاص نعمت جو انبیاء علیہم السلام کے ذریعے ملی ہے اس کے انکار سے کب راحت پاسکتا ہے؟

قانون الٰہی اور (احکام دینیہ) خداوندی کو توڑتا ہے کہ راحت ملے؟ مگر راحت کہاں؟ دیکھو ایک نابکار انسان حدود اللہ کو توڑ کر زنا کا ارتکاب کرتا ہے کہ اسے لذت و سرور ملے۔ مگر نتیجہ کیا ہے کہ اگر آتشک اور سوزاک میں مثلاً مبتلا ہو گیا۔ تو بجائے اس کے جسم کو راحت و آرام پہنچاوے دل کو سوزش اور بدن کو جلن نصیب ہوتی ہے۔ قانون الٰہی کو توڑنے والے کو راحت کہاں! پھر اس کے لئے (-) یعنی منکر انسان کے لئے کیا ہوتا ہے۔ پاؤں میں زنجیر ہوتی ہے۔ گردن میں طوق ہوتا ہے جس کے باعث انواع و اقسام راحت و آرام سے محروم ہو جاتا ہے۔ دل میں ایک جلن ہوتی ہے جو ہر وقت اس کو کباب کرتی رہتی ہے۔ دنیا میں اس کا نظارہ موجود ہے مثلاً وہی نافرمان۔ زانی بدکار قسم قسم کے آلام جسمانی میں مبتلا ہو کر اندر ہی اندر کباب ہوتے ہیں۔ اور پھر نہ وہاں جاسکتے ہیں نہ نظر اٹھا کر دیکھ سکتے ہیں۔ اسی ہم و غم میں مصائب و مشکلات پر قابو نہ پاکر آخر خودکشی کرکے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ہدایت کے منکروں اور ہادیوں کے مخالفوں نے کیا پھل پایا۔

(از خطبہ 20۔ اکتوبر 1899ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 28- اگست-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ ملک بھر میں تاجروں نے دوسرے دن بھی ہڑتال کی۔ لاہور' راولپنڈی' اسلام آباد 'گوجرانوالہ' فیصل آباد' ملتان اور رحیم یار خان سمیت بیشتر شہروں میں تاجروں نے کاروبار مکمل طور پر بند رکھا۔ کئی شہروں میں جزوی ہڑتال کی گئی۔ چند قصبوں اور شہروں میں ہڑتال ناکام رہی بعض مقامات پر احتجاجی جلسے اور جلوس نکالے گئے۔ لاہور میں تاجروں کی بھوک ہڑتال جاری رہی۔ بڑے بڑے شہروں میں اہم تجارتی مراکز میں پولیس کی بڑی تعداد تعینات رہی۔ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ ہڑتال کے باعث زرعی اجناس کی سپلائی بھی متاثر ہوئی۔ تاہم سبزی اور پھل فروخت ہوتے رہے۔ انجمن تاجران نے کہا ہے کہ اگر مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو پھر کال دی جائے گی۔ بڑی مارکیٹیں اور تجارتی مراکز بند رہے۔ بعض علاقوں میں چھوٹی دوکانیں کھوکھے' ہوٹل اور کھانے پینے کی دوکانیں بند رہیں۔

○ "ہڑتال کر لی" اب ٹیکس دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ وہ تبصرہ ہے جو حکومت کی طرف سے تاجروں کی دو روزہ ہڑتال کے بعد سامنے آیا ہے۔ گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں تبدیلی نہیں ہوگی۔ فارم "اے" واپس نہیں لیا گیا۔ نہ مزید ترمیم ہوگی۔

○ کراچی میں امریکی قونصل خانہ کے پاکستانی اہلکار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ مقتول ریٹائرڈ فوجی افسر تھا اور امریکی ڈرگ انفورسمنٹ ایجنسی کے لئے کام کرتا تھا۔ امریکی سفارتی ترجمان کی طرف سے حملہ کے مقاصد سے لاعلمی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ہلاک ہونے والے کا نام محمد شاہنواز ہے وہ آرمی سے میجر ریٹائر ہوا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور کا تعلق ڈرگ مافیا سے ہو سکتا ہے۔ حملے میں جو کہ کار پر کیا گیا ریٹائرڈ میجر کا بیٹا شدید زخمی ہوا جبکہ کار کا ڈرائیور محفوظ رہا۔

○ کراچی میں تشدد کے دیگر واقعات میں ایک پولیس کانسٹیبل سمیت دو افراد مارے گئے۔ حیدر آباد میں سرکاری مخبر کی بوری میں بند لاش ملی۔ جیب سے جو چٹ برآمد ہوئی اس پر لکھا تھا۔ "مخبر کا انجام' نصیر اللہ بابر کے لئے پہلا تحفہ۔" کراچی میں خواتین نے رات کے وقت تھانہ لیاقت آباد کا گھیراؤ کر لیا اور بلاجواز گرفتار کئے گئے عزیز واقارب کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ رینجرز اور پولیس نے یوسف پلازہ کا محاصرہ کر کے گھر گھر تلاشی لی۔ درجنوں افراد کو گرفتار کرنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔

○ تنظیم علماء باڑہ کی بحالی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ تنظیم نے کہا ہے کہ وہ حکومت سے نقصانات کا تاوان طلب کرے گی۔

○ فوجی سربراہوں کے اجلاس میں اس سوال پر طویل غور و خوض کیا گیا کہ کراچی کی صورت حال کیوں درست نہیں ہو رہی۔ چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کی صدارت میں ہونے والا اجلاس چار گھنٹے جاری رہا۔

○ امریکی سینیٹر براؤن نے جو پاکستان کے دورے پر آئے ہیں کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ پریسلر ترمیم کے خاتمے میں وقت لگے گا۔ براؤن ترمیم اس کی جانب ایک قدم ہے توقع ہے اسے مطلوبہ حمایت حاصل ہو جائے گی۔ کانگریس میں احساس پیدا ہو گیا ہے کہ پاکستان کو فوجی ساز و سامان ملنا چاہئے یا رقم ملنی چاہئے۔

○ انجمن سپاہ صحابہ پاکستان کے سربراہ مولانا ضیاء الرحمان فاروقی نے فیصل آباد میں اپنی گرفتاری پیش کر دی۔ وہ بی بی سی کے دفتر واقع اسلام آباد میں توڑ پھوڑ کے الزامات میں حکومت کو مطلوب تھے۔ گرفتاری کے بعد مولانا کو اسلام آباد پہنچا دیا گیا۔ ان کی گرفتاری کی اجازت وزیر اعظم بے نظیر نے دی تھی۔ مولانا فاروقی نے گرفتاری سے پہلے کہا کہ وزیر داخلہ ایک فرقہ کو خوش کرنے کے لئے جو کارروائیاں کر رہے ہیں اس کے سنگین نتائج نکلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی بی سی کے خلاف پرامن احتجاج دنیا بھر میں جاری رہے گا۔

○ معروف کرکٹر اور افتتاحی کھلاڑی رمیض راجہ کو پاکستان کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا ہے۔ وہ سری لنکا کے ساتھ ہونے والے تین ٹیسٹ میچوں اور تین ون ڈے میچوں میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کی قیادت کریں گے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو پہلے گھر کے چوروں کو لگام دیں۔ ملک کہیں "صومالیہ" نہ بن جائے۔ ملک انارکی کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ صوبوں میں نفرت پیدا کی جا رہی ہے۔ آزاد کشمیر کو فتح کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ وہ ملک اور فوج سے باپ کا بدلہ لینا چاہتی ہیں۔ معاشی بحران عروج پر ہے۔ تاجر انکم ٹیکس دینے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں تاجروں کو ان کی ہڑتال پر مبارک باد دیتا ہوں۔ رات دن ملک کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ 1993ء کا بحران ایک سازش تھا۔ جنرل عبدالوحید خان نے نواز شریف کو استعفیٰ دینے پر مجبور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے دور میں جو شہادتیں جمع ہوئی تھیں ان سے سانحہ بہاولپور کی سازش بے نقاب ہو سکتی ہے۔ پتہ نہیں یہ ریکارڈ جی ایچ کیو میں موجود ہے یا پھینک دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی جنرل نے نواز شریف سے بدتمیزی نہیں کی۔

○ بعض اطلاعات کے مطابق پنجاب کا بحران تیز ہو رہا ہے۔ جونیجو لیگ کے متعدد ارکان نے مسلم لیگ (ن) سے رابطے تیز کر دیئے ہیں۔ ایک مشیر اور ایک رکن اسمبلی نے صوبائی عہدیداروں سے رابطہ کر کے نواز شریف سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے۔ کئی آزاد ارکان بھی مسلم لیگ (ن) میں شامل ہونے کو تیار ہیں۔

○ پیپلز پارٹی کے قریبی ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ پیپلز پارٹی کے چار وزراء کو پنجاب میں تبدیلی لانے کے لئے ٹارگٹ دے دیا گیا ہے۔ مطلوبہ تعداد پوری کرنے والا نیا وزیر اعلیٰ ہو گا۔

○ اقلیتی رکن پنجاب اسمبلی جانسن مائیکل نے مسلم لیگ (ج) کے صدر مسٹر حامد ناصر چٹھہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ بے نظیر بھٹو سے ان پر دباؤ ڈالے جانے کے بارے میں بات کریں گے۔

○ سپاہ صحابہ اپنے سربراہ مولانا ضیاء الرحمان فاروقی کی گرفتاری کے خلاف ملک گیر احتجاج کرے گی۔

○ ڈاکوؤں نے جھنگ میں دو فلور ملیں لوٹ لیں۔ ڈاکو ٹینکر چھین کر فرار ہو گئے۔ دونوں ملوں سے رات دو بجے چھ لاکھ روپے لوٹ لئے گئے۔

○ افغانستان میں طالبان کو مزید شکستوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اب ہلمند بھی ان کے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔

○ کوٹ ادو بجلی گھر کی نجکاری کے لئے حکومت اور نج کاری یونین کے درمیان سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ اس کے تحت نجی شعبہ لیبر قوانین کی پابندی کرے گا۔ کارکنوں کی تنخواہوں میں 35 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔ پاور ہاؤس الاؤنس بھی ملے گا۔ ترقی پانے والے کارکن کے الاؤنس میں کمی نہیں ہوگی۔ اس نجکاری سے حکومت کے سر سے 75 کروڑ ڈالر کا قرضہ اتر جائے گا۔

○ موبائل فون بچوں کے نام تبدیل کرانے اور بچوں کی فیس کی رسیدیں تبدیل کرانے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ زیادہ فیسیں لینے والے تعلیمی اداروں نے نئی رسیدیں چھپوالیں۔ اور کہا ہے۔ کہ ہم زیادہ فیس ہی وصول کریں گے لیکن رسید کم کی دیں گے تاکہ آمدنی کم ظاہر کی جا سکے۔

○ صدر نے نوابزادہ نصر اللہ خان سے ملاقات میں تاجروں کے مسائل سمیت اہم معاملات پر بات چیت کی۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ حکومت اور ایم کیو ایم کے درمیان مذاکرات کی کامیابی کی امید نظر نہیں آتی۔

○ لاہور میں مسلسل نویں روز بارش ہونے سے مسلسل بارش کا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔

ضیاء آرنیکا ہیئر آئل
سر کے بالوں کی خشکی، سکری، سفیدی اور بال گرتے ہوں تو بفضل خدا بہترین ٹانک ہے۔ میڈیکل اور جنرل سٹورز سے بھی حاصل کریں۔
تیار کردہ: الضیاء فارمیسی آف بھٹی ہومیو کلینک رحمت بازار ربوہ

عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج
خواتین کی
لیکوریا
سیلکوریا
یونانی
1911ء سے مصروف خدمت
مطب حمید رجسٹرڈ
پنڈی بائی پاس، جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634 فیکس: 0431-218066

ہر قسم کے جدید اور روائتی زیورات کا مرکز
فون: 487
انوار گولڈ سمتھ
اکرم مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نزد الائیڈ بنک
پروپرائیٹر: انوار احمد ولد ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب سرگودھا

حسن نکھار مجربات!
روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے تحفہ قیمت 6/-
زر گل ہیئر آئل
بالوں کے قدرتی حسن قائم رکھتا دماغ کو تر و تازگی اور ٹھنڈک پہنچاتا اور ان کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے۔ قیمت 20/-
حسن نکھار کریم
کیل، چھائیوں اور چھائیوں کا علاج۔ قیمت 10/-
حسن نکھار ابٹنہ
چہرہ میں شگفتگی، نکھار اور جاذبیت پیدا کرتا ہے
قیمت 12/-
سفوف سکاکائی
بالوں کو لمبا، ملائم اور چمکدار بناتا ہے مرض سکری و خشکی کو دور کرتا ہے۔ قیمت 12/-
ناصر دواخانہ۔ گولبازار ربوہ
فون: 212434 - 211434 (04524)